11539-کام کے سبب سے شدید گرمی کی بنا پر روزہ افطار کرنے والے کا حکم

سوال

میں سعودیہ میں عمارتی کام جوکہ بہت زیادہ مشقت والا کام کرتا ہوں اور میرے ساتھ پندرہ اشخاص اور بھی ہیں جب رمضان آیا توہم یکم اوردو رمضان کوروزہ رکھا پھر سب نے ہی باقی سارا مہینہ روزے نہیں رکھے اورمیں بھی ان کے ساتھ تھا کیونکہ ہم مصر سے پہلی مرتبہ آئے ہیں اور آب وہوامیں اختلاف پیدا ہوا ہے ۔

اوردوسرے رمضان میں میں نے مکمل رمضان کے روزے رکھے اوریہ بھی علم ہونا چاہئے کہ دوسرا رمضان آنے تک میں ان روزوں کی قضاء نہیں کی جوکہ پہلے رمضان میں رہ گئے تھے تواس میں کیا حکم ہے ؟ ہمیں اس کے متعلق بتائیں اللہ تعالی آپ کواجر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

آپ پر یہ حرام ہے اورآپ کے لئے یہ جائز نہیں کیونکہ رمضان کے روزے پانچ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہیں ۔

اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے :

{اے ایمان والوتم پرروزے رکھنا فرض کیا گیا جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقوی اختیار کرو}۔البقرۃ/(183).

توآپ قیامت کے دن جب اللہ تعالی کے سامنے پیش ہونگے توکیا عذر پیش کریں گے حالانکہ اللہ تعالی نے آپ کوصحت وعافیت سے نوازا ہے لیکن اس کے باوجود آپ نے اللہ تعالی کے حکم اورنہ ہی اس کی آیات پر عمل کیا ہے ۔

حالانکہ اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے :

{اے ایمان والوتم پرروزے رکھنا فرض کیا گیا جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقوی اختیار کرو}۔البقرۃ/(183).

اللہ تعالی کا یہ فرمان :{تم پرفرض کئے گئے ہیں}۔یعنی تم پر بھی اس طرح فرض کئے گئے ہیں جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پرفرض قرار دئے گئے تھے تاکہ تم متقی اورپرہیزگار بن جاؤ تواللہ تعالی نے تقوے کا روزے کی غایت اورروزے کوتقوے کے حصول کا وسیلہ بنایا ہے توآپ پر یہ حرام ہے کہ آپ ایسا کام کریں ۔

آپ پر ضروری ہے کہ آپ اس سے توبہ واستغفار کریں اورجوکچھ ہوچکا اس پر ندامت کا اظہار کریں رہی یہ بات کہ آپ کام کرتے ہیں تو یہ کوئی عذر نہیں یہ ممکن ہے کہ آپ رات کوکام کریں اوراگر یہ ممکن نہیں توآپ کام چھوڑدیں کیونکہ اس کی کوئی ضرورت نہیں ۔

آپ رمضان کے مہینہ میں کام چھوڑدیں یا پھر کوئی ایسا کام کریں جس میں مشقت نہ ہواوراس کے ساتھ روزہ بھی رکھا جاسکے لیکن صرف اس لئے آپ رمضان کا روزہ چھوڑیں کہ آپ کام کرتے ہیں تو یہ جائز نہیں اوراگر آپ کے ذمہ پہلے رمضان کی قضاء ہے اوردوسرا رمضان بھی آگیا ہے توآپ کے ذمہ قضاء اورکھانا دونوں ہیں یہ آپ ہر دن کے بدلہ میں ایک مدگندم یا گندم کے علاوہ نصف صاع دیں ۔

اور آپ پر یہ ضروری ہے کہ آئندہ ایسا کام نہ کریں اللہ تعالی سے استغفار کریں اور اللہ تعالی کے سامنے کھڑا ہونے کو یاد کریں اور اپنے متعلق اللہ تعالی کے محاسبہ کو بھی یاد کریں اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ایسے کام کرنے کی توفیق دے جو اسے محبوب ہیں اور ان سے راضی ہوتا ہے.